الحــمــد للهرب الــعــالــمـيـن و أشـهــد أن لاإلــه إلا الــلـه وحــده لاشـريـك لـه وأشـهــد أن سـيـدنـا مــحــمــداً عــبــد الــلـه ورسـولـه الـلـهـم صــل وسـلـم و بــارك عــلـيــه و عــلـى آلــه وصــحـبـهومــن تـبـعـهـم بـإحـسـان إلـى يـوم الــديــن ، أمـــابــعــد

خطبہ کا موضوع ہے / ((اسراء و معراج کا سفر))

مسلمان بھائیو ! میں اپنے نفس کو اور آپ حضرات کو اللہ تعالی سے ڈرنے کی وصیت کرتا ھوں ارشاد خداوندی ھے:﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴾

اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر حضرت محمد کے اکرام و تعظیم کیلئے اور اپنے پاس ان کے بلند مرتبہ و شرافت بتانے کیلئے انکو کئی خصوصیات سے نوازا ، اور ان میں سے ایک بڑی خصوصیت و معجزہ اسراء و معراج تھا :﴿ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴾ ترجمہ / وہ پاک (ذات) ھے جو اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو شب کے وقت مسجد حرام (یعنی مسجد کعبہ) سے مسجد اقصی (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرد اگرد (یعنی ملک شام میں) ھم نے برکتیں کر رکھی ھیں لے گیا تاکہ ھم انکو اپنے کچھ عجائب (قدرت) دکھلاویں ، بیشک اللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ھیں)

اللہ تعالی نے اپنے نبی کو ایسے مرحلے میں یہ مبارک سفر نصیب فرمایا جسمیں آنحضرت نے بڑی تکالیف و مشقتیں برداشت کیں اور انکو کافروں کے ضد و ایذارسانی کا سامنا ھوا ، چنانچہ کچھ کافر تو انکو جھٹلارھے تھے اور دوسرے انکی دعوت کو مکہ اور طائف میں نہیں چاھتے تھے اور اس وقت انکے چچا صاحب جو انکے مدد گار تھے اور حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا جو ان کیلئے دلی سکون کا ذریعہ تھا دونوں وفات ھوچکے تھے ، تو آنحضرت کو تسلی دینے اور انکے عزم بڑھانے کیلئے اللہ تعالی انکو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک اور پھر آسمانوں تک اٹھاکر لے گئے اورانھوں نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں چنانچہ آنحضرت بُراق پر سوار ھوکر بیت المقدس تشریف لے گئے

اور وهاں اللہ جل شانہ نے سارے انبیاء کو اکٹھا فرمایا تو آنحضرت نے نماز میں انکی امامت فرمائی حدیث نبوی کا مفهوم هے کہ ((میں نے انبیاء کی جماعت میں اپنے کو دیکھا تو نماز کا وقت آیا تو میں نے انکی امامت کی)) مسلم : ۲۷۸ . اس واقعہ سے رسول اکرم کے بلند مرتبہ پر دلالت هوئی اور نماز میں امامت کی فضیلت اور مسجدوں کی فضیلت معلوم هوئی کیونکہ مسجد هی سے یہ سفر شروع هوا اور واپسی بهی مسجد حرام تک هوئی ، مسجد مسلمان کی پہچان هے اور جسکا دل مسجد سے جڑا هو وہ روز قیامت کی بد بختی سے محفوظ رهیگا جس دن دل اور آنکھیں پلٹ جائیں گی ، حضرت

انس رضی اللہ عنہ نے روایت کی هے کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ((مجهے آسمان تک چڑهایا گیا تو جب میں دنیا والی آسمان پر پہنچا تو جبریل نے آسمان کے پہرہ دار سے کہا کہ : کھول دو ! اس نے کہا : کون هے ؟ بولا : جبریل هے ؟ کہنے لگا کہ : تمہارے ساتهہ کوئی هے ؟ بولا کہ : میرے ساتهہ محمد هے ، کہنے لگا کہ : کیا اسے پیغام ملا هے ؟ بولا کہ : هاں ! کھول دو)) انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم نے بیان فرمایا کہ انہوں نےآسمانوں میں حضرت ادریس اور حضرت موسی اور عیسی اور ابراهیم علیهم و علی نبینا الصلاة و السلام کو پایا پهر اوپر آسمانوں کیطرف انکو اٹھایا گیا یہاں تک کہ سدرة المنتہی تک پہنچ گئے : ﴿ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى* عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَى* عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى* إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى* مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى* لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى ﴾ النجم :۱۳-۱۸

ترجمہ / اور انهوں نے (یعنی پیغمبر نے) اس فرشتہ کو ایک اور دفعہ بهی (بصورت اصلیہ میں) سدرة المنتہی کے پاس اس کے قریب جنت الماوی هے جب اس سدرة المنتہی کو لپٹ رهی تهیں جو چیزیں لپٹ رهی تهیں ، نگاہ نہ تو هٹی اور نہ بڑهی انهوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کے بڑے بڑے عجائب دیکھے)

رسول اکرم نے جن مناظر کو دیکھا ان میں سے یہ بهی تها کہ ایک جماعت کو دیکھا جن کو لوگوں کے آبرو میں پڑے جانے کی سزا دیجا رهی تهی آنحضرت نے فرمایا جسکا مفهوم هے کہ ((جب مجهے اوپر چڑهایا گیا تو میری گزر ایسی جماعت پر هوئی جنکے ناخن تانبے کے تهے اور ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو خراشتے رهتے تهے تو

میں نے کہا : جبریل ! یہ کون لوگ ھیں ؟ اس نے کہا کہ یہ وہ لوگ ھیں جو دوسرے لوگوں کے گوشت کھایا کرتے تھے اور ان کے آبرو پر داغ لگاتے تھے)) أبو داود : ٤٨٧٨

ھمیں ان گناھوں سے گریز کرنا اور غیبت و بہتان سے دور رھنا چاھئے کیونکہ فرد اور معاشرے پر ان کے بُرے اثرات بہت ھیں ،

معراج میں نماز فرض کی گئی ارشاد نبوی ھے کہ ((اللہ تعالی نے میرے اوپر پچاس نمازیں فرض فرمائیں پھر فرمایا کہ ((پھر میں نے اس متعلق اپنے رب سے رجوع کیا تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ نمازیں پانچ ھیں اور پچاس ھیں ، میرے پاس بات بدلتی نہیں)) یہ حدیث نماز کی فضیلت اور اسکی پابندی کی اھمیت پر دلالت کرتا ھے : ﴿ فَأَقِيمُوا الصَّلاَةَ إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً ﴾ النساء :١٠٣ ترجمہ / پس نماز کو قائم کرو بیشک نماز اپنے مقرر وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ھے) خوش قسمت ھے وہ شخص جو نماز کی پابندی کرے اور سنتوں اور نوافل کے ذریعہ اپنے رب سے قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے کیونکہ نفلی عبادت داخلہ جنت اور رضائے الھی کا سبب ھے اور بھول و بے پرواھی کیلئے تلافی ھے حدیث شریف کا مفھوم ھے کہ ((سب سے پہلے قیامت کے دن لوگوں سے نماز کا حساب لیا جائیگا اللہ تعالی فرشتوں سے فرمائیں گے حالانکہ انکو پورا علم ھوگا کہ ((میرے بندے کی نمازوں میں دیکھو کہ اس نے پوری ادا کی ھیں یا وہ کم ھیں پھر اگر پوری ھوں گی تو پوری لکھی جائیں گی اور اگر ان میں سے کچھ کم ھوگا تو فرمائیں گے کہ ((میرے بندے کے فرضوں کو نفلوں سے پوری کرو)) پھر باقی اعمال کا اسی طریقہ پر حساب ھوگا)) أبو داود : ٨٦٤.

جب رسول اکرم مکہ مکرمہ واپس ھوئے تو اپنی قوم کو اسراء معراج کے سفر کی خبر دی تو جھٹلانے والوں کو آنحضرت کی نبوت پر اعتراض کرنے کا موقع ملا اور انھوں نے اس بات کی دلیل مانگی تو آنحضرت نے بیت المقدس کے اوصاف بیان کئے جیساکہ آنکھوں سے دیکھنے والا بتلاتا ھے رسول اکرم کے حدیث کا مفھوم ھے کہ ((جب قریش نے مجھے جھٹلایا تو میں حطیم میں اٹھا اور اللہ تعالی نے مجھے بیت المقدس دکھایا تو میں اسے دیکھتے ھوئے اس کے پورے نشانیوں کو بتانے لگا

)) بروایت مسلم   اس واقعہ سے ایمان والوں کا ایمان بڑھا
کیونکہ رسول اکرم   کے رب العالمین کیطرف سے وحی لانے پر انکا ایمان اور کامل یقین تھا ، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ھے کہ : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لوگ آئے اور کہنے لگے کہ آپکا اپنے ساتھی کے متعلق کیا خیال ھے وہ تو دعوی کرتے ھیں کہ ایک ھی رات میں وہ بیت المقدس پہنچے اور پھر اسی رات واپس لوٹ گئے ؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ : کیا انہوں نے یہ بتایا ھے ؟ کفار نے بولا کہ : ھاں ! اس نے ایسا ھی بتایا ھے ، انہوں نے فرمایا کہ (اگر انہوں نے یہ بتایا ھے تو میں گواھی دیتا ھوں کہ انہوں نے بالکل سچ فرمایا ھے ، کفار نے کہا کہ : کیا تم مانتے ھو کہ وہ ایک ھی رات میں ملک شام گئے اور صبح سے پہلے واپس آئے ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ : ھاں ! میں تو ھر صبح شام اس سے بھی دور کی بات آسمانوں کی خبروں پر انکی تصدیق کرتا ھوں ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی سیرت میں انکی الصدیق کے لقب کی وجہ تسمیہ یہی بتائی گئی ھے کہ انہوں نے واقعہ اسراء و معراج میں رسول اکرم   کی مکمل تصدیق فرمائی تھی ،

اللہ تعالی ھمیں کامل یقین و تصدیق اور نمازوں کی پابندی عطا فرمائیں اور ھمیں اپنی اطاعت اور اپنے نبی ﷺ کی اطاعت اور سرپرستوں کی اطاعت نصیب فرمائیں جیسا کہ ارشاد خداوندی:﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ﴾ النساء ٥٩./ اے ایمان والو ! فرمانبرداری کرو اللہ تعالی کی اور فرمانبرداری کرو رسول ﷺ کی اور تم میں اختیار والوں کی ،

دوسرے خطبہ کا مضمون

مسلمان بھائیو ! اللہ تعالی سے ڈریں اور یہ جان لیں کہ
اسراء ومعراج سے ایک سبق یہ ملتا ھے کہ اللہ تعالی کے یہاں مسلمان کی حرمت بہت بڑی ھے اور شریعت مطہرہ نے انسانی جان کی حفاظت کیلئے بڑی تاکید فرمائی ھے اور جانی حفاظت کیلئے ھر اس چیز سے پرھیز ضروری ھے جو صحت کیلئے مضر ھو اور طبی طور پر یہ ثابت ھوا ھے کہ سگریٹ پینا بالکل مضر ھے اور دل پر اور پھیپھڑوں پر اسکا ضرر یقینی ھے اور اس سے کینسر کے کئی قسمیں پیدا ھوتی ھیں ، جیساکہ سگریٹ نوشی

پاس بیٹھنے والوں کیلئے بھی مضر ھے ، رسول اکرم کے ارشاد کا مفھوم ھے کہ ((ضرر اٹھانے اور ضرر پہنچانے کی اجازت نہیں ھے)) ابن ماجہ : ۲۳٤۱ ---- سگریٹ نوشی کی عادت صحت و مال دونوں کیلئے مضر ھے اور اسکا ضرر یقینی ھے ،

دعاء

پروردگار عالم ! خلفائے راشدین سے اور سارے صحابہ اور تابعین سے اور ھمارے استاذوں سے اور ھمارے ما ں با پ اور آباء واجداد سے اور ھم سب سے راضی ھو جائیں ، ھم آپ سے ھر وہ خیر چاھتے ھیں جو ابھی موجود ھو یا آئندہ آنیوالا ھو ، ھمیں معلوم ھو یا نہ ھو ، اور ھر اس شر سے آپ کی پناہ چاھتے ھیں جو ابھی موجود ھو یا آئندہ آنیوالا ھو ھمیں معلوم ھو یا نہ ھو ، اور ھم آپ سے جنت جاھتے ھیں اور ھر وہ عمل جو ھمیں جنت کی طرف قریب کردے اور آپ کی پناہ چاھتے ھیں جھنم کی آگ سے اور ھر اس عمل سے جو ھمیں اس کی طرف قریب کر دے ، ھم آپ سے ھر وہ خیر ما نگتے ھیں جسکو حضرت محمد ﷺ نے مانگ لیا تھا ، اور ھر اس شر سے آپ کی پناہ مانگتے ھیں جس سے حضرت محمد ﷺ نے پناہ مانگ لیا تھا ، اورھمارا خاتمہ سعادت کیساتھ فرما ئیں ، اورھمیشہ عافیت کا معاملہ فرما ئیں ، اور ھمارے عیبوں کی اصلاح فرما ئیں ، پروردگار ! مسلمان مردوں اور عورتوں کی بخشش فرمائیں ،

الله تعالی شیخ زاید اور شیخ مکتوم پر رحم فرمائیں ، اور ان کے بھائی امارات کے حکمرانوں پر بھی جو آپ کی طرف منتقل ھو چکے ھیں ، اور انکو بھترین مقام عطافرمائیں ، ان پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں ،

الله تعالی صدر مملکت شیخ خلیفہ بن زاید کو اور ان کے نائب کو آپ کی رضا والے اعمال کی توفیق عطا فرمائیں اور ان کے بھائی امارات کے حکمرانوں کی اور ان کے قائم مقام کی نصرت فرمائیں ، اور ھمارے اس ملک کو اور سارے مسلمان ملکوں کو امن و امان کی نعمت سے نوازیں --- آمین

نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کا مفھوم ھے کہ (جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود بھیجے اس کے بدلے الله تعالی اسپر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ھیں اور الله جل شانہ نے درود و سلام کا حکم فرمایا ھے جسکی شروع انہوں نے بذات خود فرمائی اور فرشتوں نے تعمیل کی ارشاد ھے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا	الله تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں-
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾	اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو-[1] (٥٦)

سبحان الله و بحمده و صلى الله و سلم و بارك على سيد نا محمد و على آله و صحبه و من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين عدد خلقه و رضى نفسه و زنة عرشه و مد اد كلماته دائماً

المترجم / فیاض سراج الدین